مدح

کوئی روئے مبیں سا جلوہ گر ہووے تو میں جانوں
جو شمس ہووے تو میں جانوں قمر ہووے تو میں جانوں

ترا ہمسر، ترا ثانی، ترا ہم وصف، عالم میں
مَلک ہووے تو میں جانوں، بشر ہووے تو میں جانوں

جو مانگا دے دیا شہ نے مگر ایسا کسی کا بھی
جو دل ہووے تو میں جانوں جگر ہووے تو میں جانوں

تمہاری پھونک کے پانی میں جو تاثیر دیکھی ہے
اگر وہ آبِ جو میں گر اثر ہووے تو میں جانوں

گرا جو تیری نظروں سے وہ آنکھوں میں سمایا کب
کسی کا بھی وہ منظورِ نظر ہووے تو میں جانوں

دعا جس نے تیری لی اور کی جس نے تیری خدمت
ذلیل و خوار عالم میں اگر ہووے تو میں جانوں